

## SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

## Press Release March 17, 2017 For immediate release

## SECP's another milestone in ease of doing business

## 30,000 companies provided relief through amendment to law

ISLAMABAD, March 17: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has achieved another milestone in ease of doing business as its recommendations to amend the 43-year-old Companies (Appointment of Legal Advisors) Act, 1974, has been approved by the Parliament.

The Companies (Appointment of Legal Advisors) Act, 1974, was promulgated in 1974, which earlier required the companies having paid-up capital of 0.5 million and above, to appoint a legal advisor to advise such companies in the performance of their functions and the discharge of its duties in accordance with the law.

It was considered that the requirements of the legal advisor for the small companies was a major hurdle in their corporatization, as it increased the cost of doing business due to hiring of legal advisor to fulfill this mandatory requirement.

Now, the Companies (Appointment of Legal Advisers) (Amendment) Act, 2017, has been promulgated and the threshold of paid-up capital for companies to appoint their legal advisor has been increased to companies having more than 7.5 million paid-up capital. Previously, there were almost 40,000 companies, which were required to appoint legal advisor, and now after the amendment, approximately 10,200 companies are required to appoint legal advisor and around 30,000 companies have been relieved from this regulatory burden through this initiative.

The amendments to the Companies (Appointment of Legal Advisors) Act, 1974, are aimed at saving the small-sized companies from financial burden of appointing legal advisors. As part of facilitation reforms, this is another facilitative step by the SECP to provide simple and encouraging regulatory environment for companies having small capital base.

Previously the penalty for contravention of the Companies (Appointment of Legal Advisors) Act, 1974, was imprisonment. Now, the SECP has been empowered to impose penalty for contravention of the provisions of the law, instead of the courts, which has reduced the workload of the courts.

پارلیمنٹ نے کمپنیوں میں قانونی مثیر کی تعیناتی کے ایکٹ 1974 میں ترمیم کی منظوری دے دی

اسلام آباد (17 مارچ ) پارلیمنٹ نے تینتالیس سال پر انے کمپنیوں میں قانونی مشیر کی تعیناتی کے ایک 1974 میں ترمیم کی منظوری دے دی ہے۔ ہے۔ نے ترمیمی قانون کے مطابق کمپنیوں میں قانونی مشیر کی لازمی تعیناتی کے لئے اداشدہ سرمائے کی حدیا پی لاکھ سے بڑھا کر پھی تر الاکھ سے بڑھا کر پھی تالاکھ سے بڑھا کہ کھیٹن آف پاکستان کی جانب تجویز کی گئی اس ترمیم سے تیس ہزار کمپنیوں کو فائدہ ہوگا۔ایس ای سی پی کا کہنا ہے کہ یہ ترمیم پاکستان میں کاروبار کرنے کو آسان بنانے کی جانب ایک اورائیم کامیا بی ہے۔

کمپنیوں میں قانونی مثیر کی تعیناتی کا کیک 1974 میں جاری کیا گیا تھا جس کے مطابق الیی کمپنیاں جن کااداشدہ سرمایہ پانچ لا کھروپ یا سے زائد موان کے لئے قانونی مثیر کا تقرر ضروری تھا۔ قانونی مثیر کمپنی کے معاملات قانون کے مطابق چلانے کے لئے انتظامیہ کومشاورت فراہم کر تاہے۔ یہ بات محسوس کی جارہی تھی کہ چھوٹی کمپنیوں کے لئے قانونی مثیر تعیناتی کی لازمی شرط کار پوٹائزیشن کی راہ میں اہم رکاوٹ تھی اور کمپنیوں کے لئے آیک بڑامالی ہو جھے بھی۔

پارلینٹ کی منظوری کے بعد، کمپنیوں میں قانونی مشیر کی تعیناتی کاتر میمی ایکٹ 2017 جاری کردیا گیا ہے۔ نے ترمیمی قانون کے مطابق جن کمپنیوں کا اداشدہ سرمایہ پچھتر لا کھروپے سے زائد ہوگا،ان کے لئے قانونی مشیر کی تعیناتی لازمی ہوگی۔

اس ترمیم سے پہلے چالیس ہزار کمپنیاں ایسی تھیں جن کے لئے قانونی مثیر کی تعیناتی لازمی تھی جب کہ قانونی مثیر کی تعیناتی کے لئے کم از کم اداشدہ سرمائے کی حدمیں اضافے کے بعد صرف دس ہزار دوسو کمپنیاں ایسی ہیں جنہیں قانونی مثیر کا تقرر کرنا ہوگا۔اس طرح سے تیس ہزار کمپنیوں کواس انضباطی شرط سے ریلیف حاصل ہواہے۔

اس طرح سے 1974 کے قانون کے مطابق اس قانون کی خلاف ورزی کی سزا قید تھی۔ نئے ترمیمی ایکٹ میں قید کی سزا ختم کر کے ایس ای سی پی کو قانون کی خلاف ورزی کرے والے پر جرمانہ عائد کرنے کا ختیار دے دیا گیا ہے۔اس سے عدالتوں پر مقدمات کا بوجھ بھی کم ہوگا۔